احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 31 جنوری 2003ء 27 ذیقعد 1423 ہجری-31 صلح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 27

جمعہ 31 جنوری 2003ء

قوم کو ہدایت دے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ احد میں سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا-اس پر صحابہؓ نے عرض کیا کہ آپ دشمنوں کے خلاف بددعا کریں مگر آپؐ نے فرمایا کہ میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بلکہ دعا کرنے والا اور رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں پھر آپ نے یہ دعا کی اللّٰھم اھد قومی فانھم لایعلمون اے اللہ انہیں ہدایت دے کیونکہ یہ جانتے نہیں-

(شرح المواہب اللدنیہ زرقانی جلد4ص250دار المعرفہ بیروت-1993ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب یہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے-قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ--بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں-انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا-اس کی تعلیم اس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو-لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں-یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102)

سال نو کے اعلان سے مراد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1967ء میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے سال نو کے اعلان کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

آج میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتا ہوں .....اس اعلان کا یہ مطلب نہیں کہ بس میں نے ایک آواز اٹھائی اور وہ آواز اخبار میں چھپ گئی لوگ خاموش ہو گئے -اور سو گئے بلکہ سال نو کے اعلان کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں یہ احساس پیدا ہو کہ نیا سال آ رہا ہے مختلف زاویوں پہلوؤں سے نئی ذمہ داریوں اور نئی قربانیوں کو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے لا سکتے ہیں-ان میں سے ایک ذمہ داری وقف جدید کی ہے-اس ذمہ داری کو اپنے سامنے رکھیں جتنے روپے کی ہمیں ضرورت ہے وہ مہیا کریں-''

(الفضل 4 جنوری 1967ء)

ربوہ کے موجودہ حالات اور درخواست دعا

مرسلہ :ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

جب سے 1984ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کا اجراء و نفاذ ہوا ہے تب سے احمدیوں کے خلاف ہر جہت اور ہر رنگ میں مخالفت کا ایک جاری سلسلہ ہے-مگر کبھی کبھی مخالفوں کی طرف سے مختلف علاقوں اور طبقوں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے-ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ احمدیوں پر عرصہ حیات تنگ کر کے ان کا حوصلہ پست کر دیا جائے مگر نہ تو مخالف اس میں کامیاب ہوا ہے اور نہ ہوسکتا ہے یہ پودا تو بڑھنے پھلنے اور پھولنے کیلئے خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے جو ہمیشہ بڑھتا پھلتا اور پھولتا رہے گا-

ان دنوں مخالفین نے ربوہ کو اپنی شرارتوں اور فتنہ پردازیوں کیلئے چنا ہوا ہے-ان کی ہر طرح سے کوشش اور سازش ہے کہ یہاں فتنہ پیدا کر کے اس کو ہوا دے کر ملک بھر میں امن وامان کا مسئلہ کھڑا کیا جائے اور حسب سابق اس میں غالباً سیاسی عزائم ومقاصد بھی ہونگے-

97% احمدی آبادی کے اس شہر میں جماعت کو اجتماعات اور جلسوں کی ممانعت ہے اور اکٹھے ہونے کے بنیادی حق سے محروم ہیں مگر مخالفین کو جلسہ جلوس کی کھلی چھٹی ہے..... کہ مقررین بھی باہر سے لائیں اور سامعین بھی.....جو چاہیں دلآزاری اور گندہ دہنی کریں-لاؤڈ سپیکر ایکٹ کی کھلی خلاف ورزی کریں-کوئی پوچھنے والا نہیں باوجودیکہ جو اشتعال انگیز زبان استعمال کی جاتی ہے- اس کے نمونے بھی متعلقہ اداروں کو ہماری طرف سے پیش کئے جاتے ہیں مگر اس پر کبھی کوئی مؤثر کارروائی نہیں ہوئی-

حال ہی میں ربوہ میں مخالفین کی طرف سے برملا دھمکیوں اور پرتشدد کارروائیوں کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے گزشتہ دو ماہ میں کئی احمدیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا بلکہ بعض کو تو باندھ کر زدوکوب کیا گیا-عورتوں پر آوازیں کسنے اور انہیں ہراساں کرنے غرضیکہ اس قسم کے ایک درجن سے زائد واقعات سامنے آ چکے ہیں-اس پر مستزاد یہ کہ ظالمانہ طور پر جھوٹے واقعات پیش کر کے ناجائز مقدمات میں احمدیوں کو ملوث کیا جا رہا ہے-

مثال کے طور پر ایک مقدمہ خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے خلاف درج ہوا اس میں ایک شخص کو ہراساں کرنے اور اسے حبس بیجا میں رکھنے کا مضحکہ خیز الزام ہے-اصل واقعہ کچھ یوں ہے کہ ایک عرصہ سے ربوہ میں چوری' ڈکیتی اور قتل کی وارداتیں ہو رہی تھیں جس کے نتیجہ میں پولیس کے مشورہ پر اپنی مدد آپ کے تحت ٹھیکری پہرہ کا انتظام کیا گیا جس سے ان واقعات میں خاطر خواہ کمی ہوئی-اسی پہرہ پر موجود لڑکوں نے ایک مشکوک لڑکے سے دریافت کیا کہ وہ کون ہے اس پر وہ لڑکا قریب سے لاٹھی اٹھا لایا اور کہنے لگا کہ آؤ میں تمہیں بتاؤں کہ میں کون ہوں- اس پر ڈیوٹی والے دفع شر کی خاطر وہاں سے چلے گئے-مگر چند روز بعد پہرہ کی گاڑی اور پانچ عہدیداران کے خلاف حبس بیجا کا مقدمہ درج کر لیا گیا جبکہ اس واقعہ میں پہرہ والے افراد نے لڑکے کو ہاتھ تک بھی نہیں لگایا تھا اور نہ ہی جن پانچ افراد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے ان میں سے کوئی بھی موقع پر موجود تھا-

ایک اور واقعہ میں صدر صاحب عمومی ربوہ سمیت سات عہدیداران کے خلاف مقدمہ قائم کیا گیا ہے جس میں ایک مولوی صاحب کے اغوا کا مضحکہ خیز الزام ہے-اصل واقعہ کچھ یوں ہے کہ جمعہ کے روز بیت اقصیٰ کے اردگرد ٹریفک کا شدید رش ہوتا ہے جس کے باعث ٹریفک کو متبادل راستے سے گزرنے کا کہا جاتا ہے اس انتظام کے تحت ایک رکشہ والے کو بھی متبادل راستے سے گزرنے کا کہا گیا مگر اس میں ایک مولوی صاحب سوار تھے جنہوں نے رکشہ رکوا کر اترتے ہی برا بھلا کہنا شروع کر دیا اور دھمکیاں دے کر چلے گئے اور بعد ازاں اغوا کا خلاف واقعہ مقدمہ درج کروا دیا-

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور مخالفین کی طرف سے فتنہ سامانی اور فساد پروری کی ہر کوشش کو مولا کریم ناکام کر دے-آمین

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1964ء

4,3 جنوری جماعت غانا کا جلسہ سالانہ

جنوری لائبیریا میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ جماعت کا پیغام نشر ہونا شروع ہوا، نیز احمدیہ مشن کی کوششوں سے مسلمان ملازمین کو جمعہ پڑھنے کے لئے ایک گھنٹہ کی رخصت دیئے جانے کا فیصلہ ہوا۔

14 فروری احمدیہ بیت الذکر کلکتہ کا افتتاح ہوا۔

26 فروری دو درویشان قادیان کی فریضہ حج کے لئے روانگی۔

14 مارچ خلافت ثانیہ کے 50 سال پورے ہونے پر دنیا بھر میں دعائیہ تقاریب اور اظہار تشکر۔

17 مارچ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

17 مارچ ریتی چھلہ قادیان کی غربی جانب صدر انجمن احمدیہ کی دکانوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

20 تا **22** مارچ جماعت کی 45 ویں مجلس مشاورت۔ صدارت حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے کی۔

19 اپریل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے جلسہ تقسیم انعامات میں حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہ جہان پوری کا خطبہ پڑھ کر سنایا گیا۔

19 اپریل دفتر وقف جدید ربوہ کی نئی عمارت کا افتتاح ہوا۔

24 اپریل حضرت سید محمد حسین شاہ صاحب راہوں رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1905ء)

اپریل مجلس اطفال الاحمدیہ کے لئے وعدہ کی منظوری دی گئی۔

22 جون حضرت مسیح موعود کی کتاب ''ایک غلطی کا ازالہ'' حکومت کی طرف سے ضبط کر لی گئی۔ 16 راگست کو یہ حکم واپس لیا گیا۔

24 جون کبابیر سے پہلے احمدی ناصر بن عبدالقادر عودہ کی نظام وصیت میں شمولیت۔

25 جون (حیفہ) فلسطین سے پہلے احمدی خضر بن شیخ علی الفرق نے نظام وصیت میں شمولیت کی۔

یکم تا **31** جولائی پہلی تعلیم القرآن کلاس ربوہ میں منعقد ہوئی۔

31 جولائی حضرت بابا اللہ بخش صاحب درویش رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

27 اگست حضرت مولوی عبدالرحمان جٹ میونسپل کمیٹی قادیان کے صدر منتخب ہوئے۔

30,29 اگست جماعت برطانیہ کا پہلا جلسہ سالانہ 11 جماعتوں کے 80 افراد شریک ہوئے۔

10 ستمبر آل انڈیا کانگرس بھارت کے صدر کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

25 تا **27** ستمبر پہلا آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔

8 اکتوبر دارالضیافت ربوہ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

؟ اکتوبر شیخ امری عبیدی صاحب کی وفات۔ آپ تنزانیہ میں وزیر ثقافت تھے۔ 16 اکتوبر کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ آپ کو احمدیہ قبرستان میں دفن کیا گیا اس موقع پر ملک کے صدر اور کئی دیگر معززین شامل ہوئے۔

18 اکتوبر تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پہلی اردو کانفرنس ملک کے 25 نامور ادباء اور شعراء کی شرکت۔

23 تا **25** اکتوبر خدام، اطفال اور لجنہ مرکزیہ کے ربوہ میں اجتماعات۔

8 نومبر گورنر پنجاب بھارت سے احمدیہ وفد کی ملاقات۔

13 تا **15** نومبر اجتماع انصار اللہ مرکزیہ۔

28 نومبر تا **10** دسمبر بمبئی بھارت میں عالمی مسیحی کانفرنس کے موقع پر پوپ پال ششم کو دعوت حق اور تقسیم لٹریچر۔

11 تا **13** دسمبر جماعت سیرالیون کا 16 واں جلسہ سالانہ۔

18 تا **20** دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری 2 ہزار۔

26 تا **28** دسمبر جلسہ سالانہ ربوہ۔ حضور کا افتتاحی اور اختتامی خطاب حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھ کر سنایا۔ کل حاضری ایک لاکھ تھی۔

27 دسمبر خلافت ثانیہ کے 50 سال پورے ہونے کی خوشی میں لجنہ کی طرف سے (کوپن ہیگن) ڈنمارک میں بیت الذکر کی تعمیر کے لئے دو لاکھ روپے کے وعدے۔

27 دسمبر جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برما۔

دسمبر غانا میں نئے سات احمدیہ سکولز کا قیام۔

دسمبر ماہنامہ خالد کا خلافت ثانیہ نمبر۔

متفرق واقعات

- جزائر فجی میں مشن ہاؤس کی تعمیر
- قمر الانبیاء فنڈ کا اجرا۔
- شمالی بورنیو میں سرکردہ اصحاب کو دعوت حق۔
- درثمین کا منظوم انگریزی ترجمہ شائع ہوا جو صوفی عبدالقدیر نیاز صاحب نے کیا تھا۔
- ہمبرگ مشن کی عمارت میں توسیع ہوئی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 3 رفروری 2003ء

12.15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز پروگرام
1-45 a.m	مجلس سوال و جواب
2-55 a.m	مشاعرہ
3-45 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3-55 a.m	لجنہ ملاقات
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-00 a.m	بچوں کے پروگرام
6-20 a.m	مجلس سوال و جواب
7-25 a.m	کوئز
8-00 a.m	اردو کلاس
9-05 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	فرانسیسی سروس
11-00 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز پروگرام
1-05 p.m	سیرت حضرت مصلح موعود
2-00 p.m	مجلس سوال و جواب
2-50 p.m	کوئز
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	فرانسیسی سروس خطبہ جمعہ
9-05 p.m	فرانسیسی سروس مختلف پروگرام
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

منگل 4 رفروری 2003ء

12.10 a.m	عربی سروس

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: حافظ مظہر احمد صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی اثر انگیز اور پُرحکمت نصائح

حضور کی وہ ہدایات جو یاد رکھنے کے قابل ہیں - ملفوظات جلد سوم سے ماخوذ

خدا صرف زبان سے راضی نہیں ہوتا

یاد رکھو کہ زبان سے خدا کبھی راضی نہیں ہوتا اور بغیر ایک موت کے کوئی اس کے نزدیک زندہ نہیں ہوتا۔ جس قدر اہل اللہ ہوتے ہیں سب ایک موت قبول کرتے ہیں۔ اور جب خدا ان کو قبول کرتا ہے تو زمین پر بھی ان کی قبولیت ہوتی ہے۔ پہلے خداتعالیٰ خاص فرشتوں کو اطلاع دیتا ہے کہ فلاں بندے سے میں محبت کرتا ہوں۔ اور وہ سب اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس کی محبت زمین کے پاک دلوں میں ڈالی جاتی ہے اور وہ اسے قبول کرتے ہیں۔ جب تک ان لوگوں میں سے کوئی نہیں بنتا تب تک وہ پیتل اور تانبا ہے اور اس قابل نہیں کہ اس کی قدر کی جاوے۔

سچوں کی مخالفت

یاد رکھو خدا کے بندوں کا انجام کبھی بد نہیں ہوا کرتا۔ اس کا وعدہ کتب اللّٰہ (-) (المجادلۃ: 22) بالکل سچا ہے اور یہ اسی وقت پورا ہوتا ہے جب لوگ اس کے رسولوں کی مخالفت کریں۔ فریبی مکاروں کی دنیا مخالفت نہیں کیا کرتی کیونکہ دنیا دنیا سے مل جاتی ہے۔ لیکن جسے خدا برگزیدہ کرے اس کی مخالفت ہونی ضروری ہے۔ سچے کے ساتھ ایک بڑے طوفان کے بعد لوگ ملا کرتے ہیں اور عقلمند لوگ جان جاتے ہیں کہ اگر یہ خداتعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتا تو اتنی مخالفت پر کیسے کامیاب ہوتا۔ یہ سب امور مخالفت وغیرہ خدا کی طرف سے ہوتے ہیں اور اس میں وہ اپنے بندے کا صبر دیکھتا ہے اور دکھلاتا ہے کہ دیکھو جس کو میں انتخاب کرتا ہوں وہ کیسے بہادر ہیں کیونکہ جھوٹے کے لئے پانچ چھ دشمن ہی کافی ہوتے ہیں لیکن ان کے مقابلہ پر ایک دنیا دشمن ہوتی ہے اور پھر یہ غالب آتے ہیں۔ ایک جھوٹا تحصیلدار اگر ایک گاؤں میں چلا جاوے اور ایک ادنیٰ سا آدمی بھی یہ کہہ دے کہ مجھے اس کی تحصیلداری میں شک ہے تو آخر کار وہ اسی دن وہاں سے کھسک جاوے گا کہ میرا پول کھل گیا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میں چور ہوں۔ جھوٹے کی استقامت کچھ نہیں ہوتی لیکن خداتعالیٰ اپنے بندوں کی استقامت کا فوق الکرامت نمونہ دکھاتا ہے اور اسے دیکھ دیکھ کر لوگ تنگ آ جاتے ہیں اور آخر کار بول اٹھتے ہیں کہ یہ سچوں کی استقامت ہے۔ سچائی پر اگر ہزار گرد و غبار ڈالا جاوے پھر بھی وہ باہر نکل کر اپنا جلوہ دکھائے گی۔ فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو۔ جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھاؤ۔ (ص 620)

مومن کی نظر اعمال صالحہ پر ہونی چاہئے

ایک نوجوان نے اپنے کچھ رؤیا اور الہامات سنانے شروع کئے جب وہ سنا چکا تو آپ نے فرمایا:

میں تمہیں نصیحت کے طور پر کہتا ہوں۔ اسے خوب یاد رکھو کہ ان خوابوں اور الہامات ہی پر نہ رہو بلکہ اعمال صالحہ میں لگے رہو۔ بہت سے الہامات اور خواب سنیر و پھل کی طرح ہوتے ہیں جو کچھ دنوں کے بعد گر جاتے ہیں اور پھر کچھ باقی نہیں رہتا ہے۔ اصل مقصد اور غرض اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا اور بے ریا تعلق۔ اخلاص اور وفاداری ہے جو نرے خوابوں سے پوری نہیں ہوسکتی مگر اللہ سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہئے۔ جہاں تک ہو سکے صدق و اخلاص و ترک ریا و ترک منہیات میں ترقی کرنی چاہئے اور مطالعہ کرتے رہو کہ ان باتوں پر کس حد تک قائم ہو۔ اگر یہ باتیں نہیں ہیں تو پھر خوابیں اور الہامات بھی کچھ فائدہ نہیں دیں گے بلکہ صوفیوں نے لکھا ہے کہ اوائل سلوک میں رؤیا یا وحی ہو اس پر توجہ نہیں کرنی چاہئے وہ اکثر اوقات اس راہ میں روک ہو جاتی ہے۔ انسان کی اپنی خوبی اس میں تو کوئی نہیں کیونکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو وہ کسی کو کوئی اچھی خواب دکھاوے یا کوئی الہام کرے اس نے کیا کیا؟ دیکھو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بہت وحی ہوا کرتی تھی لیکن اس کا کہیں ذکر بھی نہیں کیا گیا کہ اس کو یہ الہام ہوا یہ وحی ہوئی۔ بلکہ ذکر کیا گیا ہے تو اس بات کا کہ (-) وہ ابراہیم جس نے وفاداری کا کامل نمونہ دکھایا (-) یہ بات ہے جو انسان کو حاصل کرنی چاہئے۔ اگر یہ پیدا نہ ہو تو پھر رؤیا و الہام سے کیا فائدہ؟ مومن کی نظر ہمیشہ اعمال صالحہ پر ہوتی ہے اگر اعمال صالحہ پر نظر نہ ہو تو اندیشہ ہے کہ وہ مکر اللہ کے نیچے آ جائے گا۔ ہم کو تو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کریں اور اس کے لئے ضرورت ہے اخلاص کی، صدق و وفا کی، نہ یہ کہ قیل و قال تک ہی ہماری ہمت و کوشش محدود ہو۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو راضی کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ بھی برکت دیتا ہے اور اپنے فیوض و برکات کے دروازے کھول دیتا ہے اور رؤیا اور وحی کو القاء شیطانی سے پاک کر دیتا ہے اور اضغاث احلام سے بچا لیتا ہے۔ (ص 637)

انسان گناہوں سے پاک ہونے کی دعا کرے

یہ بھی یاد رکھو کہ سب سے اول اور ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ ساری دعاؤں کا اصل اور جزو یہی دعا ہے کیونکہ جب یہ دعا قبول ہو جاوے اور انسان ہر قسم کی گندگیوں اور آلودگیوں سے پاک صاف ہو کر خداتعالیٰ کی نظر میں مطہر ہو جاوے تو پھر دوسری دعائیں جو اس کی حاجات ضروریہ کے متعلق ہوتی ہیں وہ اس کو مانگنی بھی نہیں پڑتیں وہ خود بخود قبول ہوتی چلی جاتی ہیں۔ بڑی مشقت اور محنت طلب یہی دعا ہے کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاوے اور خداتعالیٰ کی نظر میں متقی اور راستباز ٹھہرایا جاوے۔ یعنی اول اول جو حجاب انسان کے دل پر ہوتے ہیں ان کا دور ہونا ضروری ہے۔ جب وہ دور ہو گئے تو دوسرے حجابوں کے دور کرنے کے واسطے اس قدر محنت اور مشقت کرنی نہیں پڑے گی کیونکہ خداتعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال ہو کر ہزاروں خرابیاں خود بخود دور ہونے لگتی ہیں اور جب اندر پاکیزگی اور طہارت پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا ہو جاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ خود بخود اس کا متکفل اور متولی ہوتا ہے اور اس سے پہلے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی کسی حاجت کو مانگے اللہ تعالیٰ خود اس کو پورا کر دیتا ہے۔ یہ ایک باریک سر ہے جو اس وقت کھلتا ہے جب انسان اس مقام پر پہنچتا ہے اس سے پہلے اس کی سمجھ میں آنا بھی مشکل ہوتا ہے لیکن یہ ایک عظیم الشان مجاہدہ کا کام ہے کیونکہ دعا بھی ایک مجاہدہ کو چاہتی ہے۔ جو شخص دعا سے لاپرواہی کرتا ہے اور اس سے دور رہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پروا نہیں کرتا اور اس سے دور ہو جاتا ہے۔ جلدی اور شتاب کاری یہاں کام نہیں دیتی۔ خداتعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جو چاہے عطا کرے اور جب چاہے عنایت فرمائے۔ سائل کا کام نہیں ہے کہ وہ فی الفور عطا نہ کئے جانے پر شکایت کرے اور بدظنی کرے بلکہ استقلال اور صبر سے مانگتا چلا جاوے۔ دنیا میں بھی دیکھو کہ جو فقیر اڑ کر مانگتے ہیں خواہ اس کو کتنی ہی جھڑکیاں دو اور جتنا چاہو جھڑکو مگر وہ مانگتے چلے جاتے ہیں اور اپنے مقام سے نہیں ہٹتے یہاں تک کہ کچھ نہ کچھ لے ہی مرتے ہیں اور بخیل سے بخیل آدمی بھی ان کو کچھ نہ کچھ دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح پر انسان جب اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتا ہے اور بار بار مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ تو کریم رحیم ہے وہ کیوں نہ دے؟ دیتا ہے اور ضرور دیتا ہے مگر مانگنے والا بھی ہو۔

انسان اپنی شتاب کاری اور جلد بازی کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بالکل سچا ہے ادعونی استجب لکم پس تم اس سے مانگو اور پھر مانگو اور پھر مانگو۔ جو مانگتے ہیں ان کو دیا جاتا ہے ہاں یہ ضروری ہے کہ دعا نری بک بک نہ ہو اور زبان کی لاف زنی اور چرب زبانی ہی نہ ہو۔ ایسے لوگ جنہوں نے دعا کے لئے استقامت اور استقلال سے کام نہیں لیا اور آداب دعا کو ملحوظ نہیں رکھا جب ان کو کچھ ہاتھ نہ آیا تو آخر وہ دعا اور اس کے اثر سے منکر ہو گئے اور پھر رفتہ رفتہ خداتعالیٰ سے بھی منکر ہو بیٹھے کہ اگر خدا ہوتا تو ہماری دعا کو کیوں نہ سنتا۔ ان احمقوں کو اتنا معلوم نہیں کہ خدا تو ہے مگر تمہاری دعائیں بھی دعائیں ہوتیں۔

(ص 617)

سچی دعاؤں سے نجات کا ذریعہ

یاد رکھو گناہ کی زندگی سے موت اچھی ہے کیونکہ گناہ کی زندگی مجرمانہ زندگی ہے۔ اگر اس پر موت وارد نہ ہو تو یہ سلسلہ لمبا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب موت آ جاتی ہے تو کم از کم گناہ کا سلسلہ لمبا تو نہیں ہوتا۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ انسان خودکشی کر لیوے بلکہ انسان کو چاہئے کہ اس زندگی کو اس قدر قبیح خیال کر کے اس سے نکلنے کے لئے کوشش کرے اور دعا سے کام لے کیونکہ جب وہ حق تدبیر کا ادا کرتا ہے اور پھر سچی دعاؤں سے کام لیتا ہے تو آخر اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے دیتا ہے اور وہ گناہ کی زندگی سے نکل آتا ہے۔ کیونکہ دعا بھی کوئی معمولی چیز نہیں ہے بلکہ وہ بھی ایک موت ہی ہے۔ جب اس موت کو انسان قبول کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو مجرمانہ زندگی سے جو موت کا موجب ہے بچا لیتا ہے اور اس کو ایک پاک زندگی عطا کرتا ہے۔ (ص 616)

دعا کیا ہے اور کس طرح کرنی چاہئے

بہت سے لوگ دعا کو ایک معمولی چیز سمجھتے ہیں۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ دعا یہی نہیں کہ معمولی طور پر نماز پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر بیٹھ گئے اور جو کچھ آیا منہ سے کہہ دیا۔ اس دعا سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ دعا نری ایک منتر کی طرح ہوتی ہے نہ اس میں دل شریک ہوتا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر کوئی ایمان ہوتا ہے۔

یاد رکھو دعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے اسی طرح پر دعا کے لئے بھی ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے اس لئے دعا کے واسطے پورا پورا اضطراب اور گدازش جب تک نہ ہو تو بات نہیں بنتی۔ پس چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نہایت تضرع اور زاری و ابتہال کے ساتھ خداتعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچاوے کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جاوے اس وقت دعا قبولیت کے درجہ تک پہنچتی ہے۔

(ص 616)

اعمال صالحہ کی ضرورت

انسان سمجھتا ہے کہ نرا زبان سے کلمہ پڑھ لینا ہی کافی ہے یا نرا استغفر اللہ کہہ دینا ہی کافی ہے مگر یاد رکھو زبانی لاف و گزاف کافی نہیں ہے۔ خواہ انسان زبان سے ہزار مرتبہ استغفر اللہ کہے یا سو مرتبہ تسبیح پڑھے

اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ خدا نے انسان کو انسان بنایا ہے طوطا نہیں بنایا۔ یہ طوطے کا کام ہے کہ وہ زبان سے تکرار کرتا رہے اور سمجھے خاک بھی نہیں۔ انسان کا کام تو یہ ہے کہ جو کچھ منہ سے کہتا ہے اس کو سوچ کر کہے اور پھر اس کے موافق عملدر آمد بھی کرے' لیکن اگر طوطے کی طرح بولتا جاتا ہے تو یاد رکھو نری زبان سے کوئی برکت نہیں ہے جب تک دل سے اس کے ساتھ نہ ہو اور اس کے موافق اعمال نہ ہوں۔ وہ نری باتیں سمجھی جائیں گی جن میں کوئی خوبی اور برکت نہیں کیونکہ وہ نرا قول ہے خواہ قرآن شریف اور استغفار ہی کیوں نہ پڑھتا ہو۔ خدا تعالیٰ اعمال چاہتا ہے اس لئے بار بار یہی حکم دیا کہ اعمال صالحہ کرو۔ جب تک یہ نہ ہو خدا کے نزدیک نہیں جا سکتے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ آج ہم نے دن بھر میں قرآن ختم کر لیا ہے لیکن کوئی ان سے پوچھے کہ اس سے کیا فائدہ ہوا؟ نری زبان سے تم نے کام لیا مگر باقی اعضاء کو بالکل چھوڑ دیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمام اعضاء اس لئے بنائے ہیں کہ ان سے کام لیا جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ بعض لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور قرآن ان پر لعنت کرتا ہے کیونکہ ان کی تلاوت نرا قول ہی قول ہوتا ہے اور اس پر عمل نہیں ہوتا۔ (ص611)

گناہ کی وبا

اس بات کو مکرر یاد رکھو کہ جب بخل و حسد اور فسق و فجور کی زہریلی ہوا پھیل جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو جاتی ہے اور جس طرح پر اللہ تعالیٰ سے ہراساں و ترساں ہونا چاہئے وہ نہیں رہتا۔ یہ ہوا ایسی ہی ہوتی ہے۔ جیسے بعض اوقات ہیضہ کی زہریلی ہوا پھیلتی ہے اور تباہ کرتی جاتی ہے اس وقت بعض تو ایسے ہوتے ہیں جو اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور بعض جو بچ رہتے ہیں ان کا بھی یہ حال ہوتا ہے کہ صحت درست نہیں رہتی۔ ہاضمہ کا فتور یا اور اسی قسم کی خرابیاں ہوا سے متاثر ہو کر پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح پر جب گناہ کی وبا پھیلتی ہے تو بعض تو اس میں بالکل ہلاک ہو جاتے ہیں اور جو بچ رہتے ہیں ان کی بھی روحانی صحت میں فرق آ جاتا ہے۔ سو یہی حال اب ہو رہا ہے۔ اکثر ہیں جو کھلے طور پر بے حیائیوں اور بدکاریوں میں مبتلا ہیں اور وہ تقویٰ اور خدا ترسی سے ہزاروں کوس دور جا پڑے ہیں اور جو رسمی طور پر دیندار کہلاتے ہیں ان کی یہ حالت ہے کہ کتاب و سنت سے الگ ہو رہے ہیں۔ اپنے خیال اور رائے سے جو جی میں آتا ہے کر گزرتے ہیں۔ اور حقیقت اور مغز کو چھوڑ کر پوست اور ہڈیوں کو لیے بیٹھے ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کے موافق ایک عذاب بھیجا ہے کیونکہ وہ ایسی حالت میں قیامت سے پہلے اسی دنیا کو قیامت بنا دیتا ہے اور ایسی خوفناک صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں کہ زندگی قیامت کا نمونہ ہو جاتی ہے اور اب یہ وہی دن ہیں کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ سچائی سے بجائے محبت کے بغض کیا جاتا ہے اور عملی حالتیں خراب ہو چکی ہیں۔ غلط اعتقادات پر ایسا زور دیا گیا ہے کہ حد اعتدال سے بہت تجاوز ہو گیا ہے اور اس حالت پر پہنچ گیا ہے جس کو اعتداء کہتے ہیں۔ (ص575)

حقیقی نیکی

تقویٰ کے معنے ہیں بدی کی باریک راہوں سے پرہیز کرنا' مگر یاد رکھو نیکی اتنی نہیں ہے کہ ایک شخص کہے کہ میں نیک ہوں اس لئے کہ میں نے کسی کا مال نہیں لیا۔ نقب زنی نہیں کی۔ چوری نہیں کرتا۔ بدنظری اور زنا نہیں کرتا۔ ایسی نیکی عارف کے نزدیک ہنسی کے قابل ہے کیونکہ اگر وہ ان بدیوں کا ارتکاب کرے اور چوری یا ڈاکہ زنی کرے تو وہ سزا پائے گا۔ پس یہ کوئی نیکی نہیں کہ جو عارف کی نگاہ میں قابل قدر ہو بلکہ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوع انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اس کی راہ میں جان تک دے دینے کو تیار ہو۔ اسی لئے یہاں فرمایا ہے (۔) یعنی اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو بدی سے پرہیز کرتے ہیں اور ساتھ ہی نیکیاں بھی کرتے ہیں۔

یہ خوب یاد رکھو کہ نرا بدی سے پرہیز کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں جب تک اس کے ساتھ نیکیاں نہ کرے۔ بہت سے لوگ ایسے موجود ہوں گے جنہوں نے کبھی زنا نہیں کیا۔ خون نہیں کیا۔ چوری نہیں کی' ڈاکہ نہیں مارا۔ اور باوجود اس کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی صدق و وفا کا نمونہ انہوں نے نہیں دکھایا یا نوع انسان کی کوئی خدمت نہیں کی۔ اور اس طرح پر کوئی نیکی نہیں کی۔ پس جاہل ہوگا وہ شخص جو ان باتوں کو پیش کر کے اسے نیکو کاروں میں داخل کرے کیونکہ یہ تو بد چلنیاں ہیں صرف اتنے خیال سے اولیاء اللہ میں داخل نہیں ہو جاتا۔ بدچلنی کرنے والے۔ چوری یا خیانت کرنے والے' رشوت لینے والے کے لئے عادت اللہ میں ہے کہ اسے یہاں سزا دی جاتی ہے وہ نہیں مرتا جب تک سزا نہیں پا لیتا۔ یاد رکھو کہ صرف اتنی ہی بات کا نام نیکی نہیں ہے۔

(ص502)

بیعت ہم پر احسان نہیں

اگر کوئی شخص بیعت کر کے یہ خیال کرتا ہے کہ ہم پر احسان کرتا ہے تو یاد رکھے کہ ہم پر کوئی احسان نہیں بلکہ یہ خدا کا اس پر احسان ہے کہ اس نے یہ موقعہ اسے نصیب کیا۔ سب لوگ ایک ہلاکت کے کنارے پر پہنچے ہوئے تھے۔ دین کا نام و نشان نہ تھا اور تباہ ہو رہے تھے۔ خدا نے اس کی دستگیری کی (کہ یہ سلسلہ قائم کیا) اب جو اس مائدہ سے محروم رہتا ہے وہ بے نصیب ہے لیکن جو اس کی طرف آوے۔ اسے چاہئے کہ اپنی پوری کوشش کے بعد دعا سے کام لیوے۔ جو شخص اس خیال سے آتا ہے کہ آزمائش کرے کہ فلاں سچا ہے یا جھوٹا وہ ہمیشہ محروم رہتا ہے۔ آدمؑ سے لے کر اس وقت تک کوئی ایسی نظیر نہ پیش کر سکو گے کہ فلاں شخص نبی کے پاس آزمائش کے لئے آیا اور پھر اسے ایمان نصیب ہوا ہو۔ پس چاہئے کہ خدا کے آگے رووے اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر گریہ و زاری کرے کہ خدا اسے حق دکھاوے۔

(ص487)

منافق کون ہے

یاد رکھو منافق وہی نہیں ہے جو ایفائے عہد نہیں کرتا یا زبان سے اخلاص ظاہر کرتا ہے مگر دل میں اس کے کفر ہے۔ بلکہ وہ بھی منافق ہے جس کی فطرت میں دو رنگی ہے۔ اگرچہ وہ اس کے اختیار میں نہ ہو۔ صحابہ کرامؓ کو اس دو رنگی کا بہت خطرہ رہتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت ابو ہریرہؓ رو رہے تھے تو حضرت ابو بکرؓ نے پوچھا کہ کیوں روتے ہو؟ کہا کہ اس لئے روتا ہوں کہ مجھ میں نفاق کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ جب میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتا ہوں تو اس وقت دل نرم اور اس کی حالت بدلی ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر جب ان سے جدا ہوتا ہوں تو وہ حالت نہیں رہتی۔ ابو بکرؓ نے فرمایا کہ یہ حالت تو میری بھی ہے پھر دونو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کل ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم منافق نہیں ہو۔ انسان کے دل میں قبض اور بسط ہوا کرتی ہے۔ جو حالت تمہاری میرے پاس ہوتی ہے اگر وہ ہمیشہ رہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں۔

تو اب دیکھو کہ صحابہ کرامؓ اس نفاق اور دو رنگی سے کس قدر ڈرتے تھے۔ (ص455)

حامدہ طلعت محسن صاحبہ

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے
محترم غلام مصطفیٰ محسن صاحب

میرے پیارے ابو جان کا نام غلام مصطفیٰ محسن المعروف جی ایم محسن تھا۔ آپ چک نمبر 342 گ۔ب میں 1945ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مکرم غلام رسول ہے۔ آپ کے دو بھائی مکرم غلام باری اور مکرم غلام صابر ہیں۔ میرے والد نے میٹرک کے دوران بیعت کی سعادت حاصل کی۔ میرے والد کو دین سے بہت محبت تھی۔ آپ ہر کام میں کوئی نہ کوئی دین کا پہلو نکال لیتے تھے۔ آپ کو بہت شوق تھا کہ آپ کی ساری اولاد وقف ہو۔ لہٰذا آپ نے اپنے تینوں بچوں کو وقف کیا۔ آپ ایک منفرد شخصیت کے مالک تھے۔

آپ بہت خوش اخلاق' ملنسار' رحم دل اور بہادر انسان تھے۔ آپ ہر احمدی اور غیر احمدی اور ہر اپنے بیگانے سے یوں ملتے تھے جیسے صدیوں کے آشنا ہوں۔ آپ بہت مہمان نواز تھے۔ مہمان نوازی کے وقت تکلف سے کام نہ لیتے تھے۔ کیونکہ آپ کا کہنا تھا کہ حیثیت سے بڑھ کر خرچ کرنے سے مہمان رحمت کی بجائے زحمت بن جاتا ہے۔

آپ کو علم سے بہت محبت تھی۔ آپ کی خواہش ہوتی تھی کہ ہر اس غریب کی مدد کروں جو دولت کی وجہ سے علم نہیں حاصل کر سکتا۔ آپ ان کی فیس ادا کرتے ان کی کتابوں کا بندوبست کرتے اور انہیں خود پڑھاتے تھے۔ اور بچوں کو پڑھائی پر آمادہ کرنے کے لئے انہیں پڑھائی کرنے کی تنخواہ بھی دیتے تھے۔

آپ فراخ دل انسان تھے دوسروں کی غلطی کو یوں معاف کرتے جیسے اس نے کوئی خطا کی ہی نہ ہو۔ دل کے سادہ تھے۔ اور معصوم تھے آپ کو سوائے M.T.A کے اور کوئی چینل لگانا پسند نہیں تھا۔ آپ کی زندگی میں بناوٹ نہیں تھی۔ ظاہر و باطن یکساں تھا۔ آپ کی دعوت الی اللہ کا بھی یہی انداز تھا جو سیدھا دل پر اثر کرتا تھا۔ آپ کی دعوت الی اللہ کے بارے میں احباب کہتے کہ محسن کی دعوت الی اللہ تصنع اور بناوٹ سے پاک ہوتی تھی۔

اگر رات کے اس وقت جب آپ آرام کر رہے ہوتے تھے۔ تب بھی کوئی آ کر سوال کرتا تو آپ بغیر برا منانے کے انہیں جواب دیتے تھے۔ اور حسن ظن سے بہت کام لیتے تھے۔ آپ ایک ماہ تک کلمہ کے کیس میں مکرم نعیم احمد وڑائچ (مربی سلسلہ) کے ہمراہ اسیر بھی رہے تھے۔ آپ بہت باہمت انسان تھے۔ مشکلات کا سامنا ہنس کر کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ بچپن میں اگر میں کبھی رو پڑتی تو مجھے سمجھاتے تھے کہ بہادر بچے رویا نہیں کرتے۔ بالکل دوستوں کی طرح رہتے تھے۔ رات کو اگر مجھے کوئی کام ہوتا۔ تو میں تنہا اندھیرے میں جانے سے گھبراتی تھی۔ تو ہمیشہ ابو جان کو ساتھ لے کر جاتی تھی۔ چونکہ میں گھر میں سب سے چھوٹی ہوں۔ اس لئے ابو جان کی لاڈلی تھی۔ اور ابو جان سے بے تکلف بھی بہت تھی میرے بھائی طارق احمد محسن مربی سلسلہ عالیہ چونکہ میٹرک کے بعد جامعہ احمدیہ آ گئے تھے اور میری آپی اپنے سسرال ہوتی تھیں۔ لہٰذا میں ابو جان کے زیادہ نزدیک تھی۔ گھر میں اگر کسی کو کوئی بات ابو جان سے منوانی ہوتی تو مجھے وہ بات کہہ دیتے تھے۔ اور میں ابو جان کو دلائل سے قائل کر لیتی تھی۔ بچپن میں مجھے جب بخار ہوتا تو ابو جان مجھے ڈاکٹر کی بجائے بیکری پر لے جاتے اور مجھے رس گلے لے کر دیتے اور واقعی میرا بخار اتر جاتا۔ ہمارے گھر کا ماحول بہت دوستانہ تھا۔ ابو جان کی طبیعت میں مزاح کا رنگ بہت عمدہ تھا۔ عام بات کو بھی یوں پیش کرتے کہ دوسروں کا دل خوش ہو جاتا تھا۔ گھر میں تربیتی کلاس لگی رہتی تھی۔ اگر ہمارے ہاں مہمان آتے تو ابو جان فوراً کہتے چلو آج اجلاس کرتے ہیں۔ اور پھر باقاعدہ انعام دے کر ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتے تھے۔

موسم گرما کی چھٹیوں میں پہلے ربوہ آنے کا پروگرام بناتے اور پھر ننھیال یا ددھیال میں جانے دیتے تھے۔ دین کی خدمت کرنے کا تو جنون کی حد تک

باقی صفحہ 7 پر

قسط دوم

ماخوذ

2002ء میں پاکستان اور عالمی سطح پر رونما ہونے والے اہم واقعات

مئی

یکم مئی

☆جنرل پرویز مشرف 5سال کے لئے صدر منتخب 97.49 فیصد ووٹ ملے جسٹس (ر) ارشاد حسن کا ٹی وی پر اعلان۔

☆کراچی میں 2 بم دھماکے 10افراد زخمی، 11 گاڑیاں نذر آتش۔

3مئی

☆جالندھر میں طیارہ بنک پر گرنے سے 8افراد ہلاک

4مئی

☆بنگلہ دیش میں چھوٹا بحری جہاز ڈوب گیا 175افراد ہلاک ہوگئے۔

☆نائیجیریا میں مسافر طیارہ گنجان آبادی پر گر کر تباہ 105 جاں بحق

6مئی

☆ملک کی 6سیاسی جماعتوں نے نیشنل الائنس کے نام سے نئے انتخابی اتحاد کی تشکیل کا اعلان کر دیا۔ جتوئی چیئرمین ہوگئے۔

7مئی

☆ممتاز عالم دین ڈاکٹر غلام مرتضیٰ قتل، حملہ آوروں نے ڈرائیور اور تعاقب کرنے والا کانسٹیبل بھی ہلاک کر دیا۔

☆بش شیرون ملاقات کے دوران تل ابیب میں فائٹ کلب پر فدائی حملہ 18اسرائیلی ہلاک 55زخمی۔

8مئی

☆کراچی میں فرانسیسی انجینئروں کو لے جانے والی پاک بحریہ کی بس پر خودکش حملہ 18فرانسیسی ہلاک۔

9مئی

☆ملک بھر میں کالعدم مذہبی اور جہادی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن 300سے زائد رکن گرفتار۔

12مئی

☆برطانیہ میں پاکستانی خاندان کے 7افراد کو زندہ جلا دیا گیا۔

☆یوپی میں ٹرین پٹڑی سے اتر گئی 50ہلاک۔

13مئی

☆پاکستان نے افغان ٹرانزٹ ٹریڈ بحال کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

☆متحدہ مجلس عمل کا انتخابی اتحاد بنا دیا گیا۔

14مئی

☆ملسی میں پولیس مقابلہ کالعدم لشکر جھنگوی کا سربراہ ریاض بسرا 3ساتھیوں سمیت ہلاک۔

☆جموں آرمی کیمپ پر مجاہدین کا حملہ فوجیوں سمیت 2ہلاک۔

☆چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان نے ووٹر کی عمر 18 سال کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا۔

15مئی

☆کالعدم لشکر طیبہ کے بانی حافظ محمد سعید کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔

☆پٹرول ڈیڑھ اور ڈیزل 2.66روپے فی لیٹر مہنگا ہوگیا۔

16مئی

☆عالمی بنک کے صدر کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس پاکستان کو 50 کروڑ ڈالر کا یکمشت بلاسود قرضہ دینے کا اعلان۔

17مئی

☆ڈینیئل پرل کی مبینہ لاش سپر ہائی وے کے قریب باغیچے سے برآمد۔

18مئی

☆پاکستانی سفیر کو بھارت سے نکل جانے کا حکم۔

☆امریکی جاسوس طیارہ جیکب آباد کے قریب تباہ، فضائی مشقیں منسوخ۔

19مئی

☆کنٹرول لائن پر بھارتی گولہ باری سے 12 پاکستانی شہید 50زخمی ہوگئے۔

20مئی

☆بھارت کے جارحانہ عزائم کے پیش نظر صدر مشرف نے مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی سمیت تمام اہم سیاسی و دینی جماعتوں کو بات چیت کی دعوت دیدی۔

☆برطانیہ نے لاہور میں ویزہ آفس بند کر دیا۔

21مئی

☆واجپائی کی مقبوضہ کشمیر میں آمد سے چند منٹ پہلے حریت کانفرنس کے ممتاز رہنما عبدالغنی لون کو محافظ سمیت ہلاک کر دیا گیا۔

☆جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی رہنما مولانا اجمل خان انتقال کر گئے۔

22مئی

☆پاک بھارت کشیدگی میں اضافہ برطانیہ نے 156 سفارتی اہلکار پاکستان سے بلالئے۔

24مئی

☆سرد جنگ کا باقاعدہ خاتمہ، روس اور امریکہ نے ایٹمی ہتھیاروں میں کمی اور سٹریٹیجک اشتراک کے تاریخی معاہدوں پر دستخط کر دیے۔

25مئی

☆پاکستان نے 1500 کلومیٹر تک مار کرنیوالے غوری میزائل کا کامیاب تجربہ کر لیا۔

26مئی

☆روس کے صدر پیوٹن نے صدر پرویز مشرف اور واجپائی کو قازقستان میں ون ٹو ون مذاکرات کی دعوت دے دی۔

27مئی

پاکستان کا درمیانے فاصلے پر مار کرنیوالے نئے ایٹمی میزائل "غوری" کا کامیاب تجربہ۔

☆بھارتی گولی باری سے مزید 17پاکستانی شہید، جوابی کارروائی میں 40بھارتی فوجی ہلاک۔

28مئی

☆کم فاصلے تک مار کرنیوالے میزائل ابدالی کا تجربہ بھی کامیاب میزائل تجربات کی سیریز مکمل۔

29مئی

☆حکومت نے ووٹر فارم میں عقیدہ ختم نبوت کا حلف نامہ بحال کر دیا۔

☆ورکنگ باؤنڈری پر بھارتی مارٹر اور راکٹوں کے حملے 13 پاکستانی شہری شہید 22زخمی۔

جون

2جون

☆جہلم کے قریب بری امام کے عرس پر جانے والے زائرین کی بس کو حادثہ 43مسافر جاں بحق۔

☆سعودی عرب اور ایران سمیت متعدد ممالک نے اپنے شہریوں کو واپس بلالیا۔

3جون

☆الماتا میں 16ملکوں کی سربراہ کانفرنس شروع صدر مشرف اور واجپائی بھی شرکت کے لئے الماتا پہنچ گئے۔

4جون

☆"دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مذاہب، اقوام اور ثقافتوں کو ہدف بنایا جائے" 35نکات پر مشتمل الماتا ایکٹ کی منظوری۔

☆روسی صدر پوٹن نے صدر مشرف اور بھارتی وزیراعظم واجپائی کو روس میں مذاکرات کی دعوت دے دی۔ صدر مشرف نے دعوت قبول واجپائی نے رد کر دی۔

5جون

☆اسرائیلی بس کار بم سے اڑا دی گئی۔ فدائی حملے میں 19افراد ہلاک 50زخمی۔

☆بھارتی سفارتی اہلکار کو ناپسندیدہ قرار دے کر پاکستان چھوڑنے کا حکم۔

☆بھارت نے کنٹرول لائن پر مشترکہ گشت کی تجویز دیدی پاکستان نے ناقابل عمل قرار دے دی۔

7جون

☆پاک فضائیہ نے لاہور کے قریب بھارتی جاسوس طیارہ مار گرایا۔

☆وزیر خارجہ عبدالستار نے استعفیٰ دے دیا۔

8جون

☆بدعنوانی اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے پر سابق سپیکر یوسف رضا گیلانی کو 5سال قید عوامی اور سرکاری عہدے کے لئے نااہل۔

☆پاکستان کا بھارت سے جاسوس طیارہ بھیجنے پر شدید احتجاج

10جون

☆پاکستانی طیاروں کو بھارتی فضاؤں سے گزرنے کی اجازت۔

11جون

☆توہین رسالت پر سزائے موت یافتہ یوسف علی کو جیل میں فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا۔

☆ظاہر شاہ اور ربانی دستبردار، حامد کرزئی افغانستان میں 2برس کے لئے عبوری حکومت کی تشکیل کے لئے لویہ جرگہ کا اجلاس شروع ظاہر شاہ اور ربانی حامد کرزئی کے حق میں دستبردار۔

12جون

☆افغانستان میں امریکی ٹرانسپورٹ طیارہ گر کر تباہ 15 افراد ہلاک۔

13جون

☆حامد کرزئی بھاری اکثریت سے ڈیڑھ سال کے لئے افغانستان کے سربراہ منتخب ہوگئے۔

☆سودی نظام ختم کرنے کے فیصلے پر عمل ممکن نہیں، سپریم کورٹ میں حکومت کا جواب۔

14جون

☆کراچی میں امریکی قونصلیٹ پر خودکش کار بم حملہ، 11افراد ہلاک۔

☆راولپنڈی میں مسلم لیگ (ن) کی کشمیر ریلی پر لاٹھی چارج، راجہ ظفر الحق سمیت 36 گرفتار اور رہا۔

15جون

☆حکومت نے 7 کھرب 42ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا۔ دفاعی اخراجات میں 11فیصد اضافہ۔

17جون

☆سرائے عالمگیر بس نہر اپر جہلم میں گر گئی 16افراد ہلاک 27لاپتہ ہوگئے۔

☆ملتان میں دہشت گردی دو بھائی کزن سمیت جاں بحق۔

18 جون

☆اسرائیلی بس پر خودکش حملہ 20 ہلاک 55 زخمی۔

19 جون

☆دینی مدارس کے نظام کو باضابطہ بنانے کے لئے آرڈی نینس منظور، رجسٹریشن کی پابندی لازمی قرار دے دی گئی۔

20 جون

☆اسرائیلی فوج رملہ میں داخل ہوگئی۔

21 جون

☆نیشنل سکیورٹی کی ایڈوانس پر صدر کو اسمبلی اور حکومت توڑنے کا اختیار، سیاسی و آئینی اصلاحات منظور۔

22 جون

☆ایران میں شدید زلزلہ 600 افراد ہلاک 200 زخمی 20 گاؤں تباہ۔

☆اسمبلیوں اور سینٹ کے امیدواروں کے لئے گریجوایشن کی شرط لازمی قرار دے دی گئی۔

24 جون

☆ربو سے متعلق فیصلہ منسوخ، سپریم کورٹ نے دوبارہ غور کے لئے وفاقی شرعی عدالت کو بھیج دیا۔

☆پنجاب کا 138 ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا گیا ٹیکسوں کی شرح میں ردوبدل رجسٹریشن، ٹرانسفر فیس میں اضافہ۔

25 جون

☆قومی جمہوری پارٹی کے سربراہ اور سابق وفاقی وزیر عمر اصغر خان نے خودکشی کر لی۔

☆اسمبلیوں اور سینٹ کی مدت 4 سال، صدر کو کابینہ اور اسمبلی کی برطرفی کا اختیار۔ مفرور سیاستدان الیکشن کے لئے نااہل، حکومت نے عوامی رائے معلوم کرنے کے لئے آئین میں مجوزہ ترامیم کا پیکج جاری کر دیا۔

28 جون

☆پاکستانی سرحد کے قریب اسلحہ ڈپو میں دھماکہ اور آگ 36 ہلاک۔

29 جون

☆اسرائیل نے فلسطینی ہیڈ کوارٹر دھماکہ سے اڑا دیا 15 ہلاک۔

☆روسی اور جرمن طیارے فضا میں ٹکرا گئے۔ 52 بچوں سمیت 71 افراد ہلاک۔

☆ماسکو سے بارسلونا جانے والے روسی طیارے میں سوار تمام 69 افراد مارے گئے۔

☆بیین بولدک میں پانچویں دن بھی دھماکے، 2 امریکیوں سمیت 8 زخمی۔

☆پنچائیت کے حکم پر لڑکی سے گینگ ریپ تھانیدار اور یونین ناظم معطل، ضلعی ناظم کو شوکاز نوٹس 8 ملزم گرفتار۔

☆جتوئی میں لڑکی کا اغوا، زیادتی اور...... خودکشی۔

جولائی

4 جولائی

☆کوہاٹ کے قریب جھڑپ میں القائدہ کے 4 ارکان اور 3 سیکورٹی اہل کار جاں بحق۔

☆پنچایت کے حکم پر لڑکی سے اجتماعی زیادتی شرمناک ترین واقعہ ہے۔ چیف جسٹس شیخ ریاض احمد۔

☆پاکستانی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی کے لئے ایمبیسڈر آف دی ایئر کا ایوارڈ۔

5 جولائی

☆بھارت نے دراندازی روکنے کے لئے کنٹرول لائن پر ریڈار نصب کر دیئے۔

☆ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مواصلات میں 29 کروڑ 96 لاکھ کے گھپلے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی۔

6 جولائی

☆سپریم کورٹ میں ججوں کی تقرری کے لئے سنیارٹی لازمی نہیں، عدالت عظمیٰ۔

☆کالعدم لشکر جھنگوی کا رہنما حافظ اشفاق قبائلی علاقے سے گرفتار۔

☆احمد آباد میں سو سال قدیم مسجد شہید اور دو مسلمان جاں بحق۔

7 جولائی

☆تیسری بار وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بننے پر پابندی، چیف ایگزیکٹو نے حکم جاری کر دیا۔

☆افغانستان کے نائب صدر حاجی عبدالقدیر کا قتل، مشرف اور بش کی جانب سے مذمت۔

8 جولائی

☆خوست میں امریکی فوجیوں پر راکٹوں سے حملے کابل ایئر پورٹ پر بارودی سرنگ کا دھماکہ۔

9 جولائی

☆امریکی قونصلیٹ پر حملے کے 3 ملزم گرفتار، صدر مشرف پر قاتلانہ حملے کی سازش کا اعتراف۔

10 جولائی

☆گولڈ ریفرنس عدالت سے غیر حاضری پر بے نظیر کو 3 سال قید سخت غیر منقولہ جائیداد ضبط کرنے کا حکم۔

☆صدام کو ہٹانے کے لئے ہر طریقہ استعمال کریں گے۔ بش

11 جولائی

☆انتخابات ایک ہی روز 10 اکتوبر کو ہوں گے، صدر نے حکم جاری کر دیا۔

☆عالمی بنک نے پاکستان کے لئے 236.5 ملین ڈالر کے قرضے کی منظوری دے دی۔

☆بلوچستان کے علاقے فاران میں امریکی جاسوس طیارہ تباہ۔

12 جولائی

☆گریجویشن کی شرط برقرار، سپریم کورٹ نے درخواست مسترد کر دی۔

☆الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں سے ان کے عہدیداروں اور فنڈز کی تفصیلات 5 اگست تک طلب کر لیں۔

☆کرپشن کا الزام حاکم زرداری کو 5 سال قید بامشقت ایک کروڑ 85 لاکھ روپے جرمانہ۔

13 جولائی

☆حکومت یا اسمبلی کی برطرفی سیکورٹی کونسل کے ذریعے ہوگی، صدر مشرف۔

☆ملتان، اے آر ڈی کو جلسے سے روک دیا گیا۔

14 جولائی

☆مانسہرہ میں دستی بم سے حملہ 9 غیر ملکی سیاحوں سمیت 13 زخمی۔

16 جولائی

☆پرل کیس میں شیخ عمر کو سزائے موت، 3 ساتھیوں کو عمر قید۔

☆الیکشن کا بائیکاٹ نہیں کریں گے، متحدہ مجلس عمل۔

17 جولائی

☆اسرائیلی بس دھماکے سے اڑا دی گئی 7 ہلاک 30 زخمی۔

18 جولائی

☆امریکی محکمہ دفاع نے پاکستان کو 6 سی 130 ہرکولیس طیارے فراہم کرنے کی منظوری دے دی۔

☆امریکہ، روس اقوام متحدہ، یورپی یونین 3 سال میں آزاد فلسطینی ریاست کے قیام پر متفق تل ابیب میں 2 بم دھماکے، درجنوں اسرائیلی ہلاک و زخمی۔

19 جولائی

☆امریکہ نے پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کا بھارتی مطالبہ مسترد کر دیا۔

☆ڈاکٹر عبدالکلام بھاری اکثریت سے بھارت کے صدر منتخب ہو گئے 4152 ووٹ حاصل کئے۔

☆محکمہ ماہی پروری کے سابق ڈپٹی ڈائریکٹر انور کیلھو کو توہین رسالت پر سزائے موت۔ افغانستان میں جنرل دوستم اور استاد عطا کے حامی فوجیوں میں لڑائی 15 ہلاک

20 جولائی

☆سیاستدانوں، بیوروکریسی اور مالیاتی اداروں کا کرپٹ نیٹ ورک توڑ دیا، مشرف۔

☆پاکستان میں آئینی فریم ورک کے اندر جمہوری حکومت کا قیام ضروری ہے، امریکہ۔

☆گجرات اسمبلی توڑ دی گئی، نریندر مودی نگران وزیر اعلیٰ مقرر۔

22 جولائی

☆گردیز میں امریکی فوجیوں پر راکٹوں سے حملے، بامیان میں بس بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی 14 ہلاک

23 جولائی

☆46 امریکی فوجی حامد کرزئی کی حفاظت کریں گے۔

24 جولائی

☆الیکشن کمیشن نے سرکاری ملازمین کے تبادلوں پر پابندی لگا دی۔

☆بہاولپور چرچ پر حملے کے مزید دو ملزم گرفتار۔

25 جولائی

☆سیاسی جماعتوں کو ملنے والے غیر ملکی فنڈز ضبط کر لیں گے، الیکشن کمیشن۔

26 جولائی

☆خوست ایئر پورٹ پر بم دھماکہ 6 اتحادی فوجی ہلاک 2 ہیلی کاپٹر تباہ۔

☆عبدالکلام نے 12 ویں بھارتی صدر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔

☆بنگلہ دیش نے پاکستان پر 4 ارب ڈالر کا دعویٰ کر دیا۔

28 جولائی

☆امریکہ بھارت کو پاکستان سے مذاکرات پر آمادہ کرنے میں ناکام۔

29 جولائی

☆خوست، طالبان کے ساتھ جھڑپ میں 8 اتحادی فوجی ہلاک۔

☆بہاولپور چرچ پر حملے کے چار ملزم دو ساتھیوں سمیت پولیس مقابلہ میں ہلاک۔

اگست

2 اگست

☆اسمبلیوں میں اقلیتی نشستیں بحال، سینٹ کا انتخاب پرانے طریقے کے مطابق ہوگا...... تعلیمی اداروں کی نج کاری کا فیصلہ واپس......

3 اگست

☆...... پرویز مشرف کا دورہ چین (11 ستمبر کے بعد پاکستانی پالیسیاں شفاف ہیں: چینی صدر)

☆ پاک بھارت مذاکرات کے لئے فرانس کی کوششیں۔

☆نعلین مبارک کی گمشدگی پر ہنگامے۔

☆فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جنگ میں شدت: 100 ٹینک نابلس اور رفاہ میں داخل 5 فلسطینی ہلاک۔

☆نواز شریف کو پارٹی صدر بنانے کا فیصلہ کر لیا، ظفر الحق۔

4 اگست

☆اعجاز الحق نے نئی پارٹی بنانے کا اعلان کر دیا۔

☆وہاڑی: ویگن نہر میں جا گری 19 مسافر جاں بحق۔

☆میاں اظہر (ق) کے صدر منتخب کر لئے گئے۔

5 اگست

☆اسرائیلی بس میں خودکش بم دھماکہ۔ 11 فوجی ہلاک 50 زخمی۔

☆بادشاہی مسجد کا ایڈمنسٹریٹر اور عملہ معطل۔

6 اگست

مری کے سکول میں فائرنگ 6 افراد ہلاک، غیر ملکی خاتون سمیت 4 افراد زخمی۔

☆پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی تشکیل۔

☆کراچی میں امریکی قونصلیٹ غیر معینہ مدت کے لئے بند۔

> ✿درخت بھی جاندار ہیں- سانس لیتے ہیں محسوس کرتے ہیں ان سے پیار کریں-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ بیگم عبدالحق قریشی مرحوم مورخہ 15 جنوری 2003ء کو ایک لمبا عرصہ علیل رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی وفات کے وقت عمر 95 سال کے قریب تھی۔ محترم والد صاحب عرصہ تیس سال قبل وفات پا گئے تھے اور اس لمبے عرصہ میں بچوں اور خاندان کے معاملات میں والدہ مرحومہ رہنمائی کرتی رہیں۔ تدفین 16 جنوری 2003ء کو ہوئی اور مکرم منیر احمد صاحب فرخ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفقت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ مرحومہ کے جملہ لواحقین کو صبر عطا کرے۔

درخواست دعا

مکرمہ نگہت خلد صاحبہ دارالصدر شرقی نمبر 2 سے تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد محترم بشیر احمد زاہد صاحب درویش گھٹیالیاں حال ربوہ گزشتہ دس ماہ سے بیمار ہیں۔ ذہنی اور جسمانی کمزوری بہت زیادہ ہے اور چل پھر نہیں سکتے۔ نیز میری بھانجی عابدہ صباحت بنت محمد فاضل صاحب گھٹیالیاں کے کان میں رسولی ہے ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے دونوں کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم شاہد احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ قمر النساء صاحبہ)

مکرم شاہد احمد صاحب (میجر) ولد مکرم کرنل محمد عطاء اللہ صاحب ساکن گلبرگ 3 لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ مریم قمر النساء صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 2/4 دارالصدر ربوہ (کل رقبہ 4 کنال میں سے) رقبہ دو کنال ان کے بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) مکرم چوہدری محمد انیس احمد صاحب (پسر)

(2) مکرم منیر احمد عطاء اللہ صاحب (پسر)

(3) مکرم فرید احمد عطاء اللہ صاحب (پسر)

(4) محترمہ ڈاکٹر درثمین احمد صاحبہ (دختر)

(5) مکرم شاہد احمد عطاء اللہ صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

الفضل کے خریدار متوجہ ہوں

جو خریدار الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں تحریر ہے کہ بل ماہ جنوری 2003ء مبلغ اکیاسی روپے صرف (Rs.81/-) بنتا ہے بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان داخلہ

آغان یونیورسٹی کراچی نے M.B.B.S جنرل نرسنگ ڈپلومہ نرسنگ ڈگری پروگرام بی ایس سی نرسنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 6 مارچ تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 26 جنوری 2003ء

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 4

شوق تھا۔ ابو جان کی شہادت سے ایک ماہ قبل میں نے سوال کیا کہ ابو جان ہماری پیرمحل کی جماعت میں اضافہ کیوں نہیں ہو رہا۔ تو کہنے لگے کہ زمین پیاسی ہوتی ہے وہ خون مانگتی ہوتی ہے اور میں نے کہا نجانے ہماری زمین کس کے خون کی پیاسی ہے۔ ابو جان کو کسی ظالم نے 10 جنوری 2002ء کی رات کو آنکھ پر گولی مار کر شہید کر دیا۔ اور اس طرح آپ کا خون پیرمحل کی پیاسی زمین کو سیراب کرنے کے لئے بہہ گیا۔ میرے ابو جان ہم سب کے علاوہ اور بہت سارے لوگوں کے بھی سائبان تھے۔ میری دعا ہے کہ خدا میرے پیارے ابو جان کی شہادت کو قبول فرمائے اور ان کے درجات بلند کرتے ہوئے ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 2

1-10 a.m کارٹون

1-30 a.m مجلس سوال و جواب

2-40 a.m کوئز

3-10 a.m فرانسیسی سروس

4-20 a.m سفر ہم نے کیا

5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات

6-35 a.m تربیتی پروگرام

7-40 a.m طب و صحت کی باتیں

8-15 a.m تعارف

9-10 a.m لجنہ میگزین

10-00 a.m بنگلہ ملاقات 28-1-03

11-00 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں

11-35 a.m لقاء مع العرب

12-40 p.m بیڈمنٹن فائنل

1-10 p.m سفر ہم نے کیا

1-45 p.m درس القرآن

3-15 p.m انڈونیشین سروس

4-15 p.m طب و صحت کی باتیں

5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث عالمی خبریں

5-55 p.m مجلس سوال و جواب

7-05 p.m بنگلہ سروس

8-05 p.m جرمن ملاقات 2-4-2003

9-05 p.m فرانسیسی سروس خطبہ جمعہ

9-35 p.m فرانسیسی سروس مختلف پروگرام

10-05 p.m جرمن سروس

11-05 p.m لقاء مع العرب

بدھ 5 فروری 2003ء

12-15 a.m عربی سروس

1-15 a.m تربیتی پروگرام

1-45 a.m کوئز

2-50 a.m انٹرویو

3-45 a.m خطبہ جمعہ 26-1-1990

5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' تاریخ احمدیت'

6-00 a.m تربیتی پروگرام گلدستہ

6-30 a.m مجلس سوال و جواب

7-30 a.m ہماری کائنات

8-15 a.m اردو کلاس

9-30 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے

10-00 a.m خطبہ جمعہ 26-1-1990

11-00 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں

11-30 a.m لقاء مع العرب

12-40 p.m سواحیلی سروس

1-30 p.m ہماری کائنات

2-00 p.m مجلس سوال و جواب

3-15 p.m انڈونیشین سروس

4-15 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے

5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' تاریخ احمدیت' عالمی خبریں

5-55 p.m اردو کلاس

7-00 p.m بنگلہ سروس

8-00 p.m خطبہ جمعہ 26-1-1990

9-05 p.m جرمن سروس

10-05 p.m لقاء مع العرب

11-00 p.m عربی سروس

جمعرات 6 فروری 2003ء

12-10 a.m عربی سروس مختلف پروگرام

1-10 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے

1-35 a.m خطبہ جمعہ 26-1-1990

2-40 a.m تربیتی پروگرام

3-10 a.m ہماری کائنات

3-40 a.m مجلس سوال و جواب

5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں

6-00 a.m مجلس سوال و جواب

7-00 a.m ہنر

7-35 a.m سنگ میل

8-00 a.m چلڈرنز پروگرام

8-30 a.m ایم ٹی اے کینیڈا کے پروگرام

9-35 a.m کمپیوٹر سب کے لئے

10-05 a.m ترجمۃ القرآن

11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں

11-35 a.m لقاء مع العرب

12-35 p.m سندھی سروس گفتگو

1-25 p.m سندھی درس حدیث

1-45 p.m مجلس سوال و جواب

2-45 p.m سنگ میل

3-15 p.m انڈونیشین سروس

4-15 p.m کمپیوٹر سب کے لئے

4-40 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے

5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں

6-00 p.m جرمن ملاقات

7-00 p.m بنگلہ ملاقات

8-05 p.m ترجمۃ القرآن کلاس

9-05 p.m فرانسیسی سروس

10-05 p.m جرمن سروس

11-10 p.m لقاء مع العرب

طالب دعا نثار احمد مغل

پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیئن انجینئرنگ ورکس

گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3

بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ۔ لاہور

موبائل: 0320-4820729

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	31 جنوری	زوال آفتاب	12-22
جمعہ	31 جنوری	غروب آفتاب	5-43
ہفتہ	یکم فروری	طلوع فجر	5-36
ہفتہ	یکم فروری	طلوع آفتاب	7-00

پاکستان کی پہلی مالیاتی پالیسی کا اعلان

ملکی تاریخ میں پہلی بار اسٹیٹ بنک نے مالیاتی پالیسی جاری کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ جولائی سے دسمبر 2002ء کے دوران توازن ادائیگی میں نمایاں بہتری آئی جبکہ مقامی سرمایہ کاری میں عدم دلچسپی رہی۔ جاری ہونے والی یہ مالیاتی پالیسی 6 ماہ کے لئے ہوگی۔ اس کے مطابق حکومت نے جولائی سے دسمبر 2002ء کے دوران بجٹ خسارے کو کم کرنے کیلئے 5.4۔ ارب روپے کے قرضے بینکوں سے لئے۔ خالص بیرونی اثاثوں میں 83.5 فیصد اضافہ ہوا۔

عراق پر فوجی کارروائی سے خطے میں منفی اثرات مرتب ہونگے

وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان عراق کا بحران پرامن طور پر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے ذریعے حل کرنے کیلئے ہر اقدام کی حمایت کرے گا۔ یہ بات انہوں نے قطر سے بحرین روانگی سے قبل اپنے ایک بیان میں کہی انہوں نے کہا کہ عراق کے خلاف فوجی کارروائی سے خطے پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

ہم کوشش کررہے ہیں کہ پاکستانیوں کیلئے مشکلات پیدا نہ ہوں

امریکہ کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ہم ہر ممکن کوشش کررہے ہیں کہ پاکستانیوں کیلئے مشکلات پیدا نہ ہوں انہوں نے پاکستانی وزیر خارجہ کو یقین دلایا ہے کہ رجسٹریشن کا قانون پاکستان کے خلاف ہے نہ تمام مسلمانوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ وہ خورشید قصوری سے ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔

شہباز شریف کی امریکہ روانگی

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر اور سابق وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سعودی عرب سے اچانک امریکہ چلے گئے وہ جدہ سے سعودی عرب ائرلائنز کی پرواز سے نیویارک پہنچے وہ امریکہ میں 20 روز تک قیام کریں گے مسلم لیگ کے قائم مقام صدر نے کہا ہے کہ ان کا امریکہ جانا کسی ڈیل کا نتیجہ نہیں۔ شہباز شریف کے بیٹے حمزہ نے اس بارے میں کہا کہ ان کے والد اینڈکس کے علاج کے لئے امریکہ گئے ہیں۔

امریکہ میں مسلمانوں اور مساجد کی صورتحال

11 ستمبر کے بعد مسلمانوں کو امریکہ میں شک کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا ہے۔ ایف بی آئی نے اپنے ایجنٹوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں رہنے والے مسلمانوں اور ان کی مساجد کا اندراج شروع کریں۔ حل کے مطابق امریکہ میں مسلمانوں کے تقریباً 3 ہزار اسلامی سنٹرز ہیں۔ 1209 مساجد ہیں جن کی تعداد میں گزشتہ دو عشروں کے دوران 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ 11 ستمبر کے بعد 34 ہزار افراد نے اسلام قبول کیا ہے مسلمانوں کے 400 سکولز 3 کالجز اور مختلف تعداد میں دیگر ادارے کام کررہے ہیں۔ امریکہ کے 80 لاکھ مسلمانوں میں ساڑھے چھ ہزار افراد کیلئے ایک مسجد ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی آبادی میں مسلمانوں کا تناسب 2.95 فیصد ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت 30 جنوری 2003ء انٹرنیٹ ایڈیشن)

گیس کی فراہمی بحال

سوئی ناردرن پائپ لائن نے صوبہ پنجاب اور سرحد کے تمام صارفین کیلئے گیس کی فراہمی مکمل طور پر بحال کر دی ہے۔ ان صارفین میں گھریلو، صنعتی اور تجارتی صارفین شامل ہیں۔

فون گھر 213706
MTA کیلئے
Shop: 213550.PP
6 فٹ سالڈ ڈش بہترین ڈیجیٹل ریسیور مکمل ڈش انٹینا سیٹ صرف 7700/- روپے میں حاصل کریں۔ نیز اپنا کسی بھی برانڈ کا پرانا T.V. دے کر زیادہ چینل والا رنگین T.V. حاصل کریں۔
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

پاکستانی میڈیا کے اعداد وشمار

اس وقت پاکستانی میڈیا کے اعداد وشمار یہ ہیں:۔

☆ روزنامے	227
☆ ہفتہ وار	718
☆ پندرہ روزہ	107
☆ ماہنامے	553

☆ الیکٹرانک میڈیا میں ریڈیو پاکستان کے بے شمار اسٹیشن، پی ٹی وی کے پانچ اسٹیشن، اے آر وائے ڈیجیٹل، انڈس وژن اور جیو ٹی وی شامل ہیں۔

(روزنامہ جنگ 27 جنوری 2003ء)

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

سردی کا علاج معجون فلاسفہ
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زیادہ بولا کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ورائٹی: بخارا اصفہان شجر کا ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں ہو گی
محمود جیولرز
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون شوروم 212381
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد راجپوت

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں۔
گولڈن ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699-214214 گھر 211971

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

With New Digital Technology
UNIVERSAL VOLTAGE STABLIZERS

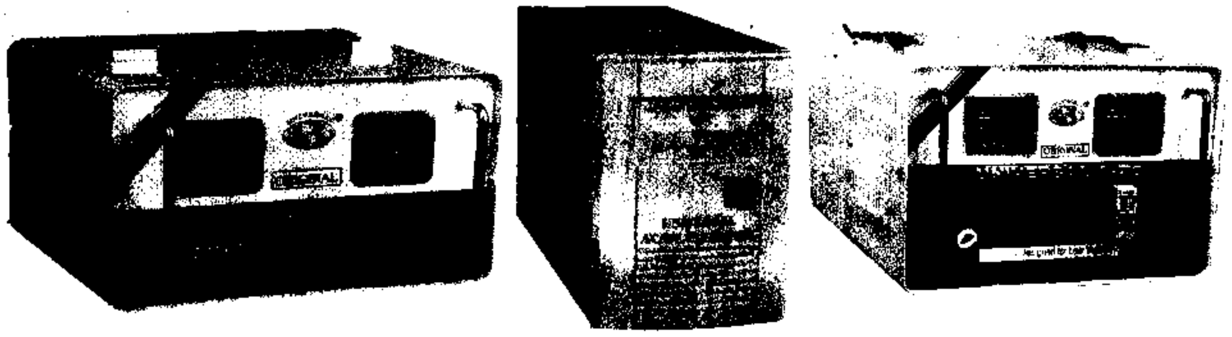

UNIVERSAL TRADEMARK
Voltage Stabilizers/regulators for fridge, freezer computer, fax, dish anteena, photocopy machine air conditioned.
DC/AC Inverter UPS 300W, 500W, 650W, 1000W
Ⓡ Regd:77396,113314 Ⓒ Copy Right:4851,4938,5562,5563,5046 Ⓓ Design Regd:6439
Dealer:Hassan Traders Opposite Blood Bank Rabwah